اظہار تشکر

اللہ تبارک وتعالیٰ کی شکر گزار ہوں جس کا فضل وکرم ہمیشہ میرے شامل حال رہا ہے۔اور جس کی رحمتوں سے ہمیشہ میری مشکلیں آسان ہوئی ہیں اور اپنے ماں باپ دونوں کی شکر گزار ہوں جنہوں نے ہر موڑ پر میری رہنماء کی اور جن کی دعائیں ہمیشہ میرے سر پر سایہ فگن رہیں۔اور بھائیوں سعد، عماد، اسامہ محمد تہہ دل سے احسان مند ہوں جن کے اعتماد اور حوصلہ افزائی نے مجھے اس مقام پر پہنچایا۔

اس مقالے کا ریاتی مطالعہ بحوالہ ناول ناولٹ ہے۔اس مقالے کے چار ابواب ہیں۔پہلے باب میں جمیلہ ہاشمی کی شخصیت اور فن، ان کی زندگی اور ان کی ادبی خدمات کو زیر بحث لیا گیا ہے اس باب کا نام جمیلہ ہاشمی کی شخصیت اور فن ہے مقالے کے دوسرے باب کا نام 'ناول کے نسوانی کردار' ہے۔اس باب میں جمیلہ ہاشمی کے تمام ان نسوانی کرداروں کی نفسیات کا ذکر ہے جو ان کے ناولوں میں ظاہر ہوئی ہیں۔ان کے جذبات ان کے احساسات، غرور، تکبر، دکھ، درد، خوشی ہر طرح کی نفسیات کا ذکر کیا گیا ہے۔جمیلہ ہاشمی کے ناولوں کے نسوانی کرداروں کو کھل کر بیان کیا گیا ہے ان کی ہر کیفیت کو نفسیات کی رو میں رکھ کر پیش کیا گیا ہے۔

ان کے ناولوں میں تلاش بہاراں، دشت سوس اور چہرہ بچہرہ روبرو ہے۔ان تینوں ناولوں میں ہر ایک نسوانی کردار کی نفسیات کے بارے میں لکھا گیا ہے ہر کردار کو نفسیاتی انداز میں کھل کر پیش کیا گیا ہے۔ ہر جذبات کی عکاسی کی گئی ہے معاشرے میں ان کے عزت ان کے حقوق وغیرہ سب کو پیش نظر رکھ کر سامنے لایا گیا ہے۔

مقالے کے تیسرے باب میں جمیلہ ہاشمی کے ناولٹوں کے نسوانی کردار پر بحث کی گئی ہے اس باب کا نام 'ناولٹ کے نسوانی کردار' ہے۔اس باب میں جمیلہ ہاشمی کے ناولٹوں کو سامنے رکھ کر اس کے ہر نسوانی کردار کے بارے میں تجزیاتی رائے دی گئی ہے انکے ناولٹوں میں، آتش رفتہ، داغ فراق روحی شامل ہیں جن کے نسوانی کرداروں کا تجزیاتی مطالعہ کیا گیا ہے اور ہر کردار کے جذبات کی عکاسی کی گئی ہے وہ کردار کیا سوچتا ہے کیا محسوس کرتا ہے اسکے جذبات کیا ہیں ہر چیز کو بیان کیا گیا ہے۔

اس مقالے کے چوتھے باب میں مجموعی طور پر پہلے تینوں باب کا ذکر کیا گیا ہے مختصر ہر باب کو پیش کیا گیا ہے جس کا نام محاکمہ ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے تمام اساتذہ کی شکر گزار ہوں جن کی وسیع علمی قابلیت سے میں وقتاً فوقتاً استفادہ کرتی رہی۔خصوصی طور پر جنہوں نے مجھے کئی کتابیں فراہم کی اور اس مقالے میں میرے مدد فرمائی میری رہنمائی کی ڈاکٹر سفیر حیدر کی بے حد بے حد ممنون ہوں۔